ہمارا دھاگے کا کام ہے، ہم کراچی سے دھاگہ خریدتے ہیں، اور ملتان میں لاکر دکان، گودام میں رکھ کر فروخت کرتے ہیں، ہمارے گاہک جیسے ملتان میں ہوتے ہیں اسی طرح دوسرے شہروں، کراچی، لاہور وغیرہ دوسرے شہروں میں بھی ہوتے ہیں، بعض اوقات ہم کراچی سے دھاگہ خریدتے ہیں اور ہماری یہ خریداری فون پر ہوتی ہے، ابھی ہم نے اُن کو اس دھاگے کے پیسے بھی نہیں دیئے ہوتے کہ ہمارے خریدار آجاتے ہیں یا پہلے سے ہمارے پاس خریدار دستیاب ہوتے ہیں یہ خریدار کبھی اسی شہر کراچی میں دستیاب ہوتے ہیں کبھی لاہور وغیرہ میں تو ہم وہیں سے وہ دھاگہ جو کہ ابھی اُن لوگوں کے پاس ہی پڑا ہوتا ہے جن سے ہم نے خریدا ہے ہم اس دھاگے کو آگے بیچ دیتے ہیں اور انہیں کہہ دیتے ہیں یہ دھاگہ فلاں جگہ بلٹی کرادیں (جن کو ہم نے بیچا ہے) اس کام کیلئے ہمارا کوئی آدمی بطور وکیل کے وہاں نہیں ہوتا بلکہ جن سے ہم نے لیا ہے انہیں کو ہی کہہ دیتے ہیں کہ فلاں جگہ بھجوادیں۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مال بلٹی والے اڈے پر آجاتا ہے اور پھر ہم اڈے والوں کو کہہ دیتے ہیں کہ یہ مال فلاں جگہ بھیج دو۔

پوچھنا یہ ہے کہ یہ صورت جائز ہے یا نہیں؟

دوسری صورت یہ ہے کہ کراچی سے ہمارا مال ملتان بلٹی ہو کر آگیا، ابھی ہم نے اڈے پر جا کر اسے دیکھا، اور سنبھالا نہیں ہوتا کہ رکشے والے کے ذمہ لگا دیتے ہیں کہ اڈے سے مال اُٹھا کر فلاں جگہ (جہاں ہم اسے فون پر بیچ چکے ہوتے ہیں) پہنچا آؤ۔ یہ جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز نہیں تو صحیح صورت سے آگاہ کریں تا کہ معاملہ جائز ہو سکے؟

سائل...... محمد بلال اشرف، درجہ رابعہ متعلم جامعہ ہٰذا

دار الافتاء
نمبر ۱۱۵
۱۸۹
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

22 AUG 2017

الجواب

مال پر قبضہ کرنے سے قبل اس کی بیع جائز نہیں، لہٰذا یہ منافع بھی حلال نہیں ہے۔

اس معاملہ کی تصحیح کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ جہاں سے مال خریدا ہے وہاں کسی آدمی کو یا کسی مال بردار کمپنی کو وکیل بالقبض بنا دیا جائے، اس کے قبضہ کے بعد اس مال کی آگے بیع جائز ہو جائے گی۔

۲۔ مال پہنچنے سے پہلے بیع نہ کریں بلکہ وعدہ بیع کرے، بیع مال پہنچنے کے بعد کی جائے۔ اس صورت میں جانبین سے کوئی انکار کر دے تو صرف وعدہ خلافی کا گناہ ہوگا۔ بیع پر اسے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ (احسن الفتاویٰ ج۶ ص۵۲۶)

مذکورہ دونوں صورتوں میں سے جو آسان ہو اس پر عمل کر لیا جائے۔ فقط واللہ اعلم

بندہ محمد فاروق
۲۹/۱۱/۱۴۳۸

الجواب صحیح
بندہ عبد الحکیم
۲۹/۱۱/۱۴۳۸ھ

نائب مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان

دار الافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

۱۱۵
۱۸۹